



سوال

(227) سچی توبہ سے گناہ معاف کر دیتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے دوستوں کے پاس میری کچھ تصویریں ہیں۔ میں نے ان سے وہ تصویریں طلب کیں تاکہ اللہ کے خوف کی وجہ سے انہیں پھاڑ دوں۔ ان میں سے بعض نے تو مجھے تصویریں دے دیں اور بعض نے یہ کہہ کر تصویریں جینے سے انکار کر دیا کہ ان تصویروں کا گناہ ان پر ہوگا، نہ کہ مجھ پر۔ کیا ان کی یہ بات صحیح ہے، براہ کرام راہنمائی فرمائیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سچی توبہ سے اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف فرما دیتا ہے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ ۳۱ ... سورة النور

”اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤ۔“

اور نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے:

«لَا إِسْلَامَ يَنْدُمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ التَّوْبَةُ تَنْدُمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ» (صحیح مسلم الايمان باب كون الاسلام يهدم ما قبله حديث: 121 والشطر الثاني لم اجده)

”اسلام سابقہ گناہوں کو مٹا دیا ہے اور توبہ بھی سابقہ گناہوں کو مٹا دیتی ہے۔“

آپ کے پاس جو تصویریں ہوں، آپ انہیں تلف کر دیں، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے:

«أَنَّ لِأَنْدَرَعَ مِمَّا لَانَ إِلَّا طَمْسُهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوِيَّتُهُ» (صحیح مسلم الجنائز باب الامر بتسوية القبر حديث: 969)

”ہر تصویر کو مٹا دو اور ہر اونچی قبر کو برابر کر دو۔“

اس حدیث کو امام مسلم نے اپنی ”صحیح“ میں بیان فرمایا ہے۔ آپ کی وہ تصویریں جو دوسرے لوگوں کے پاس ہیں اور مانگنے کے باوجود بھی انہوں نے آپ کو نہیں دیں تو آپ بری



الذمہ ہیں۔ تو بہ ان تصویروں کو بھی شامل ہوگی اور گناہ اسے ہوگا، جس کے پاس وہ تصویریں موجود ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی اصلاح فرمائے۔

ہذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 4 ص 180

محدث فتویٰ